آستین پوری نہ ہونے کی بناء پر عورت کی کلائی نماز میں نظر آئے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2824

تاریخ اجراء: 21 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 28 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورتوں کے لباس کی آستین پوری ہونی چاہیے۔ سوال یہ ہے کہ اگر آستین پوری نہ ہو اور وہ نماز پڑھنے کے لیے بڑی چادر اوڑھ لیں، جس میں ہاتھ چھپ جائیں، لیکن رکوع وسجدے میں سائیڈ سے چادر کھل سکتی اور کلائی نظر آ سکتی ہے، تو کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر عورت کے لباس کی آستین پوری نہ ہو، تو وہ نماز میں ایسی بڑی چادر اَوڑھ سکتی ہے، جس سے اس کی آستین یعنی کلائی چھپ جائے اور تکبیرِ تحریمہ، رکوع، سجود وغیرہ کسی بھی حالت میں اس کی کلائی ظاہر نہ ہو (یعنی نہ کھلے)، لیکن اگر نماز کی کسی حالت میں اس کی کلائی کا اِتنا حصہ نماز میں ظاہر ہو گیا، جو مکمل کلائی کے چوتھے حصے سے کم ہو، تو اس کی نماز نہیں ٹوٹے گی۔ البتہ اگر کلائی کا چوتھا حصہ یا اس سے زیادہ ظاہر ہو گیا اور تین تسبیح یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے میں جتنا وقت لگتا ہے، اتنا وقت ظاہر رہا، یا عورت نے اِسی حالت میں رکوع یا سجدہ یا نماز کا کوئی سا مکمل رکن ادا کر لیا، تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی، لیکن اگر اِس سے پہلے پہلے یہ حصہ چھپ گیا، تو نماز نہیں ٹوٹے گی۔

نیز اگر تکبیر تحریمہ (نماز کے شروع کی تکبیر) ہی ایسی حالت میں کہی کہ کلائی کا چوتھا حصہ کھلا ہوا ہو، تو نماز شروع ہی نہیں ہو گی۔

یونہی اگر نماز کی کسی بھی حالت میں جان بوجھ کر بلا ضرورت چوتھا حصہ کھولا، تو جان بوجھ کر چوتھا حصہ کھولنے کی وجہ سے نماز فوراً ٹوٹ جائے گی۔ مزید یہ خیال بھی رہے کہ دونوں کلائیاں جسم کا الگ الگ عضو (separate parts)

ہیں، لہٰذا اگر دونوں کلائیوں میں سے تو چوتھائی سے کم حصہ ظاہر ہو، لیکن وہ دونوں ظاہر ہونے والے حصے مل کر ایک کلائی کے چوتھے حصے کے برابر بن جائیں، تو بھی نماز ٹوٹ جائے گی۔

نماز کی شرائط اور ستر کھلنے سے نماز ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کی صورتوں کے متعلق تنویر الابصار و درِ مختار میں ہے:"(و) الرابع (ستر عورته وھی للرجل ما تحت سرّته الی ما تحت رکبته۔۔۔ وللحرة جمیع بدنھا خلا الوجه والکفین والقدمین۔۔۔ ویمنع) حتی انعقادھا (کشف ربع عضو) قدر اداء رکن بلا صنعه (من) عورة، ملخصا" ترجمہ: اور چوتھی شرط نمازی کے ستر کا چھپا ہونا ہے اور مرد کا ستر عورت ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک ہے اور آزاد عورت کے چہرے، دونوں ہتھیلیوں اور دونوں پاؤں کے علاوہ تمام جسم ستر عورت ہے اور ستر عورت میں سے کسی عضو کے چوتھے حصے کا نمازی کے کھولے بغیر ایک رکن ادا کرنے کی مقدار کھل جانا نماز، حتی کہ نماز شروع ہونے کے بھی خلاف ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، ج2، ص100، 93، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں (قدر اداء رکن) کے تحت ہے:" ای: بسنته۔۔۔ وذلک قدر ثلاث تسبیحات، ملخصا"

ترجمہ: یعنی رکن کی سنت کے ساتھ اور یہ تین تسبیح کی مقدار ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج2، ص100، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ عورتوں کے لیے ستر والے اعضاء بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"(عضو نمبر 10 و 11) دونوں کلائیاں یعنی کُہنی کے اُس جوڑ سے گٹوں کے نیچے تک۔" (فتاوی رضویہ، ج6، ص40، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں:" ہر عضو کی چوتھائی پر احکام جاری ہیں۔ مثلاً (1) اگر ایک عضو کی چہارُم کھل گئی (یعنی چوتھا حصہ ظاہر ہو گیا)، اگرچہ بلا قصد ہی کھلی ہو اور اس نے ایسی حالت میں رکوع یا سجود یا کوئی رکنِ کامل ادا کیا، تو نماز بالاتفاق جاتی رہی۔ (2) اگر صورتِ مذکورہ میں پورا رکن تو ادا نہ کیا، مگر اتنی دیر گزر گئی، جس میں تین بار سبحان اللہ کہہ لیتا، تو بھی مذہبِ مختار پر جاتی رہی۔ (3) اگر نمازی نے بالقصد ایک عضو کی چہارم بلا ضرورت کھولی، تو فوراً نماز جاتی رہی، اگرچہ معاً (یعنی فوراً) چھپا لے، یہاں ادائے رکن یا اُس قدر دیر کی کچھ شرط نہیں۔ (4) اگر تکبیرِ تحریمہ اُسی حالت میں کہی کہ ایک عضو کی چہارم کھلی ہے، تو نماز سِرے سے منعقد ہی نہ ہو گی، اگرچہ تین تسبیحوں کی دیر تک مکشوف (کھلی) نہ رہے۔ (5) اِن سب صورتوں میں اگر ایک عضو کی چہارم سے کم ظاہر ہے، تو نماز صحیح ہو جائے گی، اگرچہ نیت سے سلام تک انکشاف رہے، اگرچہ بعض صورتوں میں گناہ و سوئے ادب بیشک ہے۔ (6) اگر ایک عضو دو جگہ سے کھلا ہو مگر جمع کرنے سے اس عضو کی چوتھائی نہیں ہوتی تو نماز ہو جائے گی اور چوتھائی ہو جائے تو بتفاصیل مذکورہ

نہ ہو گی۔(7)متعدد عضووں مثلاً دو میں سے اگر کچھ کچھ حصّہ کھلا ہے، تو سب جسمِ مکشوف ملانے سے ان دونوں میں جو چھوٹا عضو ہے، اگر اس کی چوتھائی تک نہ پہنچے، تو نماز صحیح ہے، ورنہ بتفصیلِ سابق باطل۔۔۔اِسی طرح تین یا چار یا زیادہ اعضا میں انکشاف ہو، تو بھی اُن میں سب سے چھوٹے عضو کی چہارم تک پہنچنا کافی ہے، اگرچہ اکبر یا اوسط یا خفیف حصّہ ہو۔ملخصا" (فتاوی رضویہ،ج6،ص30،رضافاونڈیشن،لاھور)

سیدی امیرِ اہلِسنت حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادِری رضوی صاحب دامت بر کا تُہم العالیۃ فرماتے ہیں:"عورت کے لیے اِن پانچ اعضا: مُنہ کی ٹِکلی، دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں کے تَلووں کے علاوہ سارا جسم چھپانا لازمی ہے۔ البتہ اگر دونوں ہاتھ (گِٹّوں تک)، پاؤں (ٹخنوں تک) مکمل ظاہر ہوں، تو ایک مفتیٰ بہ قول پر نماز درست ہے۔" (نماز کے احکام،ص193۔194،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net